مفت تقسیم

سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام

سب پڑھیں ۔ سب بڑھیں

درجہ-3

ماحولیات اور ہم

حصہ۔1

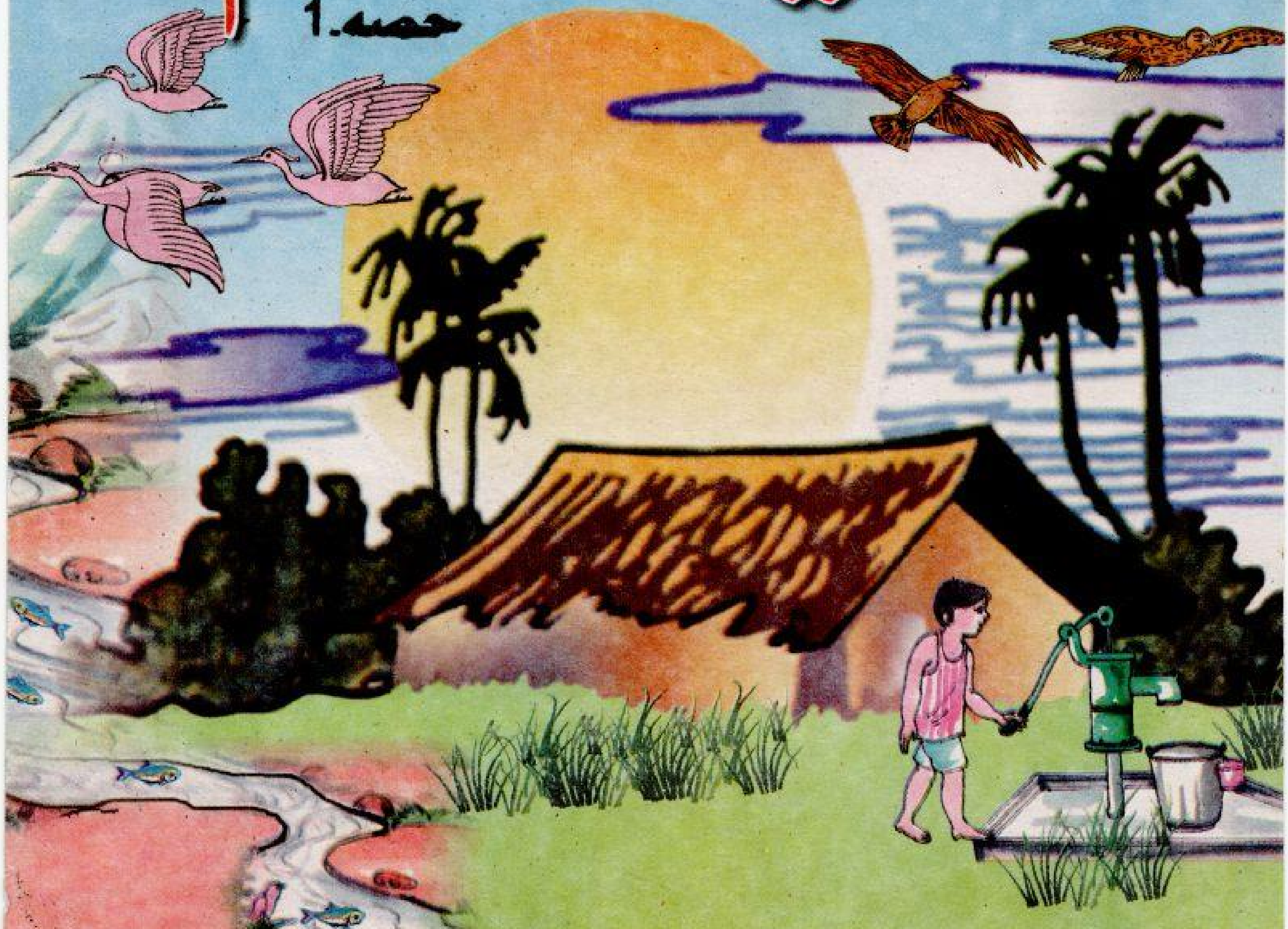

سب کے لیے تعلیمی مہم پروگرام کے تحت اسکولی بچوں کے لیے درسی کتابیں برائے **مفت تقسیم** شائع کی گئیں ۔اس کتاب کی خرید وفروخت قانونا جرم ہے۔

بہار معیاری تعلیمی مہم (بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل) کی جانب سے چلائی جارہی بیداری مہم

"سمجھیں ـــ سیکھیں"

معیاری تعلیمی مہم کے بیس رہنما اصول

1. اسکولوں کا وقت سے کھلنا اور بند ہونا۔
2. وقت پر تعلیمی سیشن کا انعقاد۔
3. ہر ایک بچہ اور استاد کی اسکول کے وقت میں، اسکول میں موجودگی۔
4. ہر ایک بچہ اور ہر ایک استاد سیکھنے۔سکھانے کے عمل میں غرق ہو۔
5. اساتذہ کو بچوں کے تعلیمی معیار کی واقفیت اور اس کے تئیں مستعدی۔
6. مسلسل اور گہرائی کے ساتھ صلاحیتوں کی جانچ۔
7. درجہ۔1 کے لئے خاص طور پر کل وقتی اساتذہ۔
8. اسکول کے سبھی درجات میں بلیک بورڈ کا مکمل طور سے استعمال۔
9. سبھی درجات میں روزانہ کے تعلیمی ٹائم ٹیبل کی دستیابی اور اس کا استعمال۔
10. آخری گھنٹی میں کھیل کود، آرٹ اور ثقافتی سرگرمیاں۔
11. اسکول میں دستیاب کرائی گئیں کہانی کی کتابیں اور کھیل کود کے سامانوں کا استعمال۔
12. Menu کے مطابق دوپہر کے کھانے (Mid-day meal) کی پابندی کے ساتھ روزانہ تقسیم۔
13. فعال بچوں کا پارلیامنٹ اور مینا منچ۔
14. صاف ستھرے بچے اور صاف ستھرا اسکول۔
15. دستیاب پینے کے پانی کا انتظام اور بیت الخلاء کا استعمال۔
16. اسکول کے احاطے میں باغبانی۔
17. اسکولوں میں دستیاب کرائے گئے گرانٹ کا استعمال۔
18. سبھی بچوں کے پاس اپنے اپنے درجہ کی درسی کتابوں کی دستیابی۔
19. اسکول کی انتظامیہ کمیٹی کی پابندی سے ہونے والی میٹنگ میں تعلیم کے معیار (Quality) پر چرچا۔
20. اسکول میں ہر ایک درجہ کے اساتذہ اور گارجین کے ساتھ تبادلۂ خیال۔

ماحولیات اور ہم

حصہ-1

درجہ-3

(تیار کردہ: صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ)

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

ڈائرکٹر (پرائمری ایجوکیشن)، محکمہ تعلیم، حکومت بہار سے منظور

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبہ بہار کے لئے

سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام (S.S.A) کے تحت

اسکولی بچوں کے لئے درسی کتابیں برائے

مفت تقسیم

شائع کی گئیں۔ کتاب کی خرید وفروخت قانونا جرم ہے۔

©بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ، پٹنہ

S.S.A. 2015-16 97,418

:-شائع کردہ-:

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ۔800001

مطبوعہ: Bhawani Mudranalay م (ٹکسٹ کے لئے .H.P.C کا .70G.S.M سفید واٹر مارک Cream Wove کاغذ استعمال میں لایا گیا اور سرورق کے لئے .130G.S.M واٹر مارک .H.P.C کا سفید کاغذ استعمال میں لایا گیا)۔ (.Size : A4 (20.5×27.9cm

پیش لفظ

محکمہ تعلیم، حکومت بہار کے فیصلے کے مطابق، اپریل 2009ء سے پہلے مرحلہ میں ریاست کے درجہ IX کے طلباء وطالبات کے لئے نئے نصاب کو نافذ کیا گیا۔ اسی کے تحت تعلیمی سال 11-2010 کے لئے درجہ I، III، VI اور X کی تمام لسانی اور غیر لسانی درسی کتابوں کا نصاب نافذ کیا گیا۔

اس نئے نصاب کے تحت قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (NCERT)، نئی دہلی کے ذریعہ تیار کردہ درجہ X کے حساب (ریاضی) اور سائنس نیز صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT)، بہار، پٹنہ کے ذریعہ تیار کردہ درجہ I، III، VI اور X کی تمام درسی کتابیں بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے سرورق کی ڈیزائننگ کر کے شائع کی گئیں۔ اس سلسلے کی کڑی کو آگے بڑھاتے ہوئے تعلیمی سال 2012-2011 کے لئے درجہ II، IV اور VII کی نئی درسی کتابیں صوبے کے طلباء وطالبات کے لئے فراہم کی گئیں اور تعلیمی سال 13-2012 کے لئے درجہ V اور VIII کی نئی کتابیں دستیاب کرائی گئیں۔ ساتھ ہی ساتھ درجہ II، IV اور VII کی کتابوں کا نیا ترمیم واضافہ شدہ ایڈیشن بھی اسی سال ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے تعاون سے شائع کیا گیا!

ریاست بہار میں معیاری اسکولی تعلیم کے لئے معزز وزیر اعلیٰ، بہار جناب جیتن رام مانجھی، وزیر تعلیم جناب برشن پٹیل اور محکمہ تعلیم کے پرنسپل سکریٹری، جناب آر۔ کے۔ مہاجن کی رہنمائی کے تئیں ہم تہہ دل سے شکرگزار ہیں۔

این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے ڈائرکٹر صاحبان کے بھی ممنون ہیں، جن کا بیش قیمت تعاون ہمیں ملا۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ طلباء، سرپرستوں، معلموں نیز ماہرین تعلیم کے تبصروں اور مشوروں کا ہمیشہ خیر مقدم کرے گا، تاکہ ریاست کو ملک کے تعلیمی شعبہ میں بلند مقام حاصل ہو سکے۔

دلیپ کمار .I.T.S

مینجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

دیباچہ

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت ، پٹنہ کے زیر اہتمام National Curriculam Frame (N.C.F.2005) اور Bihar Curriculam Frame (B.C.F.2008) کے تعلیمی سال کے لئے تیار شدہ نصاب کے تناظر میں سال 2010 میں فروغ شدہ درسی کتاب 'ماحولیات اور ہم' حصہ۔1 ، درجہ۔3 ترمیم و اضافہ کے بعد نئی اشاعت کی صورت میں پیش خدمت ہے۔

زندگی کے شروعاتی دور میں طلبہ و طالبات اپنے فطری اور سماجی ماحول کو ہر ممکن طرح سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اور قدم قدم پر اپنے ماحول کی چنوتیوں سے مقابلہ آرا بھی ہوتے ہیں۔ ان فطری تناظر کے پیش نظر ابتدائی سطح پر یکسوئی کے ساتھ سائنس اور سماج کے رشتوں کی داخلی مقابلہ آرائیوں کے ردعمل کو وہ اپنی سہولیات کے مطابق سائنسی نظریات کے ساتھ سمجھ سکیں، 'سائنس اور سماج کو جدا نہ کرتے ہوئے 'مطالعہ ماحولیات' کے پیش نظر صحیح رجحانات کے سلسلہ کی یہ پہلی کتاب ہے۔

گزشتہ ایک سال سے اس درسی کتاب کا مطالعہ سارے صوبہ بہار کے اسکولوں میں جاری ہے۔ طلبہ و طالبات، اساتذہ کرام کے تجربات و مشاہدات، خوشۂ وسائل مراکز پر ہوئی وضاحتی نشستوں اور ارکان تالیف کے مزید مطالعے اور تجربات کی بنیاد پر اس سائنسی درسی کتاب میں ضروری ترمیم و اضافہ کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب طلبہ و طالبات میں داخلی صلاحیتوں کو ضرور بروئے کار لائے گی اور ان کے ہمہ جہت فروغ میں معاون و مددگار بھی ثابت ہوگی۔ اسباق کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے کہ طلبہ و طالبات کے متلاشی اور متجسس ذہن کے فروغ، مشاہدہ، مجموعی، درجاتی اور کچھ کر کے جاننے اور سمجھنے کی روش کو بڑھاوا بھی ملے گا۔

اس کتاب کی زبان آسان اور عام فہم ہے اور موضوعات کے تحت کہانیاں، نظمیں، کھیل کود، سائنسی تجربات اور تبادلۂ خیال وغیرہ جیسی سرگرمیوں کو مناسب جگہ دی گئی ہے۔ آسان طریقے سے اسباق کے درمیانی یا آخری حصے میں سوالات درج کئے گئے ہیں۔

ماحولیات کی یہ درسی کتاب طلبہ و طالبات کے درمیان 'یقین محکم' اور دلچسپی کے ساتھ پڑھی جائے گی۔ جہاں سب کچھ ان کا اپنا ہے، وہ جہاں چاہیں، جس طرح چاہیں، اسے شروع کر سکتے ہیں۔ سرگرمیوں کی کثرت اور اسباق کی بناوٹ، اساتذہ کرام کے ساتھ طلبہ و طالبات کو سہولتیں بھی مہیا کرائے گی اور وسیع پیمانے پر نئی امیدوں کے دروازے بھی کھولے گی۔ طلبہ و طالبات کی بغیر کسی بوجھ کے تفریحی طریقوں سے عام چنوتیوں سے مقابلہ آرا ہونے، کھیل ہی کھیل میں اپنے فطری ماحول کو سمجھنے اور اسے اپنانے کے مواقع اس درسی کتاب کے مطالعہ میں مل سکیں گے۔

اس کتاب کے فروغ میں منسلک ارکانِ تالیف ماہر مصوران، ماہر کمپیوٹر اردو کمپوزنگ، ودیا بھون سوسائیٹی راجستھان

کے ماہرین، بہار تعلیمی پروجکٹ کونسل بہار کا ابتدائی شعبۂ تعلیمات، صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، پٹنہ کے اساتذہ کرام، شعبۂ تعلیمات برائے اساتذہ، ماہرین زبان اردو ادب حضرات، خصوصی طور پر قابل ستائش اور قابل قدر ہیں کہ ان کی مخلصانہ کوششوں کے نتیجے میں 'ماحولیات اور ہم' کی نئی اشاعت پیش خدمت ہے۔

امید قوی ہے کہ 'ماحولیاتی سائنس' پر مبنی یہ درسی کتاب اساتذہ کرام، طلبہ وطالبات کے لئے مفید اور کارآمد ثابت ہوگی اور 'ماحولیات' کے تحفظ کے تئیں 'بیداری' کو پروان چڑھانے میں بھی معاون ثابت ہوگی۔

اس ماحولیاتی موضوع کی کتاب کو متواتر بہتر سے بہتر بنانے کے لئے طلبہ وطالبات، محترم اساتذہ کرام، والدین اور دانشور حضرات کے تعمیری اور مثبت مشوروں اور اہم ضروری نکات کی جانب نشاندہی کرنے کے لئے خیر مقدم کریں گے تاکہ مستقبل میں طلبہ وطالبات کی مکمل ذہنی اور جسمانی نشوونما کے فروغ کے لئے ہم انہیں اور بہتر مواقع فراہم کرا سکیں۔

حسن وارث

ڈائرکٹر انچارج

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، بہار، پٹنہ

مجلس برائے رہنمائی و تشکیل درسی کتاب

☆ جناب راہل سنگھ	:	اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ
☆ جناب حسن وارث	:	ڈائرکٹر ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ
☆ جناب اِمت کمار	:	اسسٹنٹ ڈائرکٹر، پرائمری ایجوکیشن، محکمہ تعلیم، حکومت بہار
☆ جناب مدھوسودن پاسوان	:	پروگرام آفیسر، بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ
☆ جناب رام شرناگت سنگھ	:	جوائنٹ ڈائرکٹر محکمہ تعلیم، حکومت بہار، پٹنہ
☆ ڈاکٹر سید عبدالمعین	:	صدر، ٹیچرس ایجوکیشن، ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ
☆ محترمہ شوبتا شانڈلیہ	:	ایجوکیشن اکسپرٹ، یونیسیف، پٹنہ
☆ ڈاکٹر گیان دیومنی ترپاٹھی	:	پرنسپل میتری کالج آف ایجوکیشن اینڈ مینجمنٹ، حاجی پور

ماہر موضوعات :

☆ ڈاکٹر ہردے کانت دیوان	:	ودیا بھون سوسائٹی، اودے پور، (راجستھان)

مجلس برائے فروغ درسی کتاب

کوآرڈی نیٹر :

☆ جناب تیج نارائن پرساد	:	لکچرر، ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ
☆ جناب سنیہا شیش داس	:	لکچرر، ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ

مرتبین (ہندی) :

☆ جناب اشوک کمار	:	معاون استاد، مڈل اسکول، ننگدیوا، جموئی
☆ جناب محمد قمرالدین انصاری	:	معاون استاد، مڈل اسکول، پنہ کلا، پریا، گیا
☆ جناب محمد زاہد حسین	:	معاون استاد، مڈل اسکول، نور سرائے، سنگت، نالندہ
☆ جناب اسداللہ حیدر	:	معاون استاد، اپ گریڈ، مڈل اسکول، بھوپت پور، آرہ (بھوجپور)
☆ جناب وکاس کمار	:	اسسٹنٹ ریسورس پرسن، بہار ایجوکیشن پروجیکٹ، جموئی
☆ جناب پرسون کمار	:	ڈاکٹر یشودھر کنیریا، ودیا بھون سوسائٹی، اودے پور (راجستھان)

مصوری و لے آؤٹ :

☆ جناب پرشانت سونی، اسرار احمد، شاکر احمد

نظر ثانی (هندی)

ڈاکٹر سمیر کمار، صدر شعبۂ نباتات، ایچ ڈی جین کالج، آرہ (بھوجپور)

ڈاکٹر چندراوتی جی، شعبۂ نباتات، اے این کالج، پٹنہ

اشتراک

یونیسیف، بہار، پٹنہ

مترجم (اردو)

جناب سید اسمٰعیل حسنین نقوی، سابق ریڈر، لینگویج اکسپرٹ، بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹیڈ، پٹنہ

اساتذہ سے

بچے جب اسکول جانا شروع کرتے ہیں تب انہیں اپنے ماحول کا کافی علم ہوتا ہے۔ ان کے آس پاس پائے جانے والے جانداروں، نباتات کی دنیا، گھر اور پڑوس کے رشتوں وغیرہ سے وہ روز ہی روبہ رو ہوتے ہیں۔ اس دوران وہ اپنے آس پاس، جو کچھ بھی دیکھتے ہیں، اسے جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ بچے بچپن سے ہی دنیا کو اپنی کوششوں سے سمجھنے لگتے ہیں۔ اسکول آنے سے پہلے ہی ان میں دنیا کو سمجھنے کی ایک سمجھ پیدا ہو چکی ہوتی ہے۔ اساتذہ کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ بچے کی اس سمجھ کو واضح کرنے اور مزید فروغ دینے کی کوشش کریں۔

درجہ اول اور دوم میں شامل اسباق کے ساتھ ہی ماحولیات سے متعلق باتوں اور سمجھ کو فروغ دینے کے لئے، بغیر ماحولیات نام کا چرچا کئے ہی، بچوں کی سوچ کو فروغ دینے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس کتاب کے ذریعہ بچوں کو پہلی بار اسکول کے درجہ 3 میں ماحولیات کو ایک موضوع کی شکل میں پڑھایا جائے گا۔ اس لئے اسباق کے موضوعات کو اس طرح چنا گیا ہے کہ ان میں بچوں کو اپنے ماحول کی شبیہ نظر آئے اور ساتھ ساتھ وہ بچوں کو ماحول سے کچھ باہر جانے کا بھی موقع فراہم کریں۔

اسباق کی مشق میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ بچوں کو ماحولیات سے متعلق اپنے علم کے اظہار کا خاطر خواہ موقع حاصل ہو اور بچے اسے خود منظم بھی کر سکیں۔ اس کے لئے بچوں کو اسباق میں مشاہدہ اور درجہ بندی کے بھی بہت سے موقعے دیے گئے ہیں۔ یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ بچوں پر بہت ساری جانکاریاں اور وضاحتیں تھوپی نہ جائیں، بلکہ بچوں کے تجسس کو جگہ ملے۔ لہذا بچوں کو تخیل کرنے، اندازہ لگانے، آسان تجربہ کرنے اور نتیجہ نکالنے کے موقعے دیے گئے ہیں۔

اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ درجہ۔3 کے بچے زبان سیکھنے کے عمل میں ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسباق زیادہ طویل نہیں ہیں اور بچوں کے لئے ہدایات بھی واضح اور مناسب ترین ہیں۔ کوشش یہی کی گئی ہے کہ بچے زیادہ تر اسباق خود پڑھ کر سمجھ لیں۔ پھر بھی کہانیوں اور نظموں کو سمجھنے کے لئے آپ کو ان کی مدد کرنی ہوگی۔

اس پوری کتاب میں آپ پائیں گے کہ بچوں کی بنیادی سمجھ کو فروغ دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ کئی سوالات ایسے ہیں جن میں بچوں کو بہت سارے ممکنہ جواب نظر آئیں گے۔ ان سب جوابات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے اور بچوں کے جوابات کو صحیح یا غلط میں باندھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

کتاب کی بہت ساری سرگرمیاں ایسی ہیں، جن میں بچوں کو ایک دوسرے سے بات کرنے کا موقع دیا گیا ہے۔ آپ ان سرگرمیوں کو درجہ میں بڑھاوا دیں کیوں کہ بچوں کی افزائش معلومات اور فروغ میں آپ کا اہم رول ہے۔

معزز اساتذہ کرام! آپ کی حوصلہ افزائی بچوں کی تخلیقی اور تعمیری صلاحیت کو فروغ دے گی، ایسا آپ سے فطری توقع ہے۔

کوآرڈینیٹر

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، بہار، پٹنہ

اسباق کی فہرست

سبق نمبر	سبق کا عنوان	صفحہ نمبر
سبق۔1	چچا جان کی شادی	1
سبق۔2	ہمارا خاندان	6
سبق۔3	جانداروں کی دنیا	11
سبق۔4	رنگ برنگے پَر (پنکھ)	18
سبق۔5	پیڑ پودوں سے دوستی	25
سبق۔6	پتّے ہوں میں ہرا ہرا	30
سبق۔7	قسم قسم کی غذائیں	35
سبق۔8	کچھ کچّا، کچھ پکا ہوا	40
سبق۔9	پکائیں گے اور کھائیں گے	45
سبق۔10	گھروں کی واقفیت	48
سبق۔11	دیوالی کی تیاری	53
سبق۔12	سمت کی واقفیت	60
سبق۔13	اسکول کے آس پاس (قرب وجوار)	65
سبق۔14	پانی	69
سبق۔15	داناپور سے شیر پور کا سفر	77

سبق۔16	خطوط کے سفر	85
سبق۔17	قِسم قِسم کے لباس (کپڑے)	90
سبق۔18	اُچھل کود	94
سبق۔19	کوشش کر کے دیکھئے	99
سبق۔20	آؤ کھیلیں مٹی سے	105

سبق-1

چچا جان کی شادی

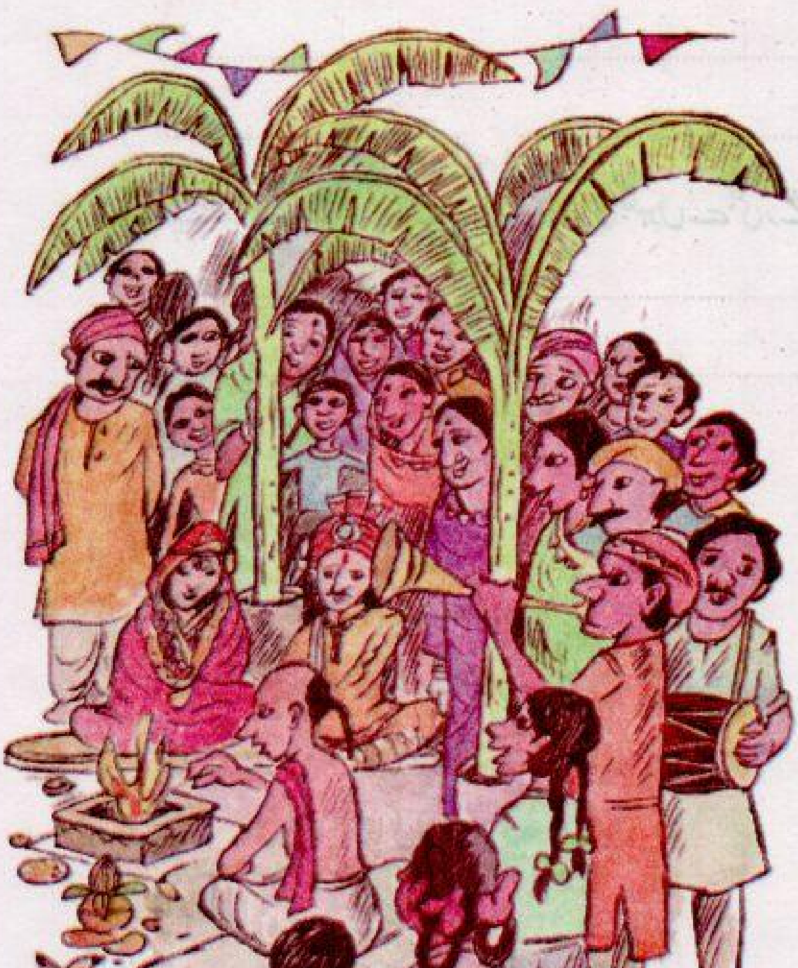

چچا جان نے جب بیاہ رَچایا،
مہمانوں کو دعوت نامہ بھیجوایا!
گھر آئے سب رشتہ دار،
بھرا، پورا، اپنا پریوار!
دہلی سے ماما، مامی آئے،
ساتھ میں نانا، نانی آئے!
ساڑی، بِندی، چُوڑی لہٹھی،
کئی سوغاتیں تحفہ میں لائے!
پھُوپھا، پھُوپھی اور خالو، خالہ،
بہت دُور سے آئے ہیں!!
ساتھ میں اپنے پیارے پیارے
بچوں کو بھی لائے ہیں!!
دادا، دادی کے، کیا ہیں کہنے،
اُن کے ہم سب پیارے اپنے!
اماں، ابّا، خوش ہیں کتنے،
رشتہ دار جب آئے اتنے!
(ماخوذ)

◆ اب بتاؤ

1 اس نظم میں کون کون سے رشتوں کے نام آئے ہیں؟

....

....

2 کیا آپ کسی شادی میں شرکت کے لئے اپنے شہر سے باہر گئے ہیں؟ کس کی شادی میں اور کہاں؟

....

3 وہاں آپ کے کون کون سے رشتہ دار آئے تھے؟ فہرست بنائیے!

....

....

4 ایسے مواقع بتائیے، جب آپ کے یہاں دوسری جگہوں سے بھی رشتے دار آئے ہوں؟

....

....

5 ملان کیجیے:

نانا	پھوپھی کے شوہر
ماموں	خالہ کے شوہر
چچی	اماں کے والد
تاؤ	چچا کی اہلیہ
خالو	اماں کے بھائی
پھوپھا	ابّا کے بڑے بھائی

6 نظم کی مناسبت سے رشتوں کو بھریے!

نمبر شمار	دادا	دادی
1		
2		
3		
4		
5		

رباب اور فرحان بھائی بہن ہیں۔ دونوں بہت خوش ہیں۔ آج ان کی پھوپھی صاحبہ اپنے بچوں کے ساتھ گھر آئی ہیں۔ رباب اور فرحان نے پھوپھی صاحبہ کو ادب سے سلام کیا۔ پھوپھی صاحبہ نے پیار سے فرحان کو گود میں اٹھالیا۔ رباب کے چچا جان کی شادی پانچ دنوں بعد ہونے والی ہے۔ گھر میں زور وشور سے شادی کی تیاریاں چل رہی ہیں۔

دادا صاحب پڑوسیوں کو دعوت نامہ دینے کے لئے شادی کارڈ پر نام اور پتے لکھ رہے ہیں۔ فرحان اور رباب ایک ایک کارڈ ان کے ہاتھ میں دے رہے ہیں۔ دادا صاحب نے دریافت کیا، فرحان اور رباب تم لوگ بھی اپنے کسی دوست کو دعوت نامہ دو گے؟ انہوں نے اپنے دوستوں کے نام اور پتے لکھ کر اپنے دادا صاحب کو دیا۔ دادا صاحب نے مسکراتے ہوئے ان کے نام شادی کارڈ پر لکھ دیئے۔

اگر آپ کے گھر میں شادی کی تقریب ہو تو آپ اپنے قریبی دوستوں کو بلانا چاہیں گے؟ ان دوستوں کے نام لکھئے:-

....

....

چند دنوں بعد شادی کی تقریب کا دن آ ہی گیا۔ آج بارات آئے گی، گھر میں سبھی رشتہ دار آئے ہوئے ہیں، سبھی اِدھر اُدھر بھاگ دوڑ کر کے شادی کے سلسلے کے کام انجام دے رہے ہیں۔

لیجئے! بارات بھی آگئی۔ بڑی دُھوم دھام سے شادی کی تقریب بھی انجام پا گئی۔ رباب اور فرحان کی چچی صاحبہ شادی کے موقع پر آئی ہوئی ہیں۔ گھر میں سبھی لوگ بہت خوش تھے۔

دادی اماں نے خوش ہوکر کہا ''کتنا اچھا اور بڑا ہے ہمارا خاندان''۔ رباب نے دریافت کیا، دادی اماں، خاندان کسے کہتے ہیں؟

دادی اماں مسکراتے ہوئے بولیں، جب گھر میں والدین (ماں باپ) ان کے بھائی-بہن، دادا-دادی اور سبھوں کے بچے ایک ساتھ رہتے ہیں تو اسے ہی ''خاندان'' کہتے ہیں۔ اپنے خاندان میں، میں (دادی) تمہارے دادا صاحب، ماں-باپ، چچا-چچی جان اور تم سب بھائی-بہن ہیں۔ ہم سب کے ساتھ ساتھ رہنے کی وجہ سے سبھی لوگ ایک دوسرے کے دُکھ-سُکھ (غم اور خوشی) میں کام آتے ہیں، اسی لئے خاندان کا حصہ بننے میں فائدہ ہے۔

بتایئے:

1 آپ کے خاندان میں کتنے افراد ہیں؟ ان کے نام اور ان سے آپ کا کیا رشتہ ہے جدول (ٹیبل) میں لکھیے!

نمبر شمار	نام	رشتہ
1		
2		
3		
4		

2 آپ والدین (ماں باپ) کی طرف کے رشتے کے نام لکھیے!

نمبر شمار	نانا صاحب	دادا صاحب
1		
2		
3		
4		
5		

3 آپ کے ماموں جان کا بیٹا، آپ کی اماں کا کیا لگے گا؟

....

4 آپ کی پھوپھی صاحبہ کی بیٹی، آپ کی اماں کی کیا لگے گی؟

....

5 رباب کی چچی صاحبہ شادی کے بعد اور کس نئے رشتہ سے پکاری جائیں گی؟

....

....

6 درج پہیلی سے رشتوں کے نام تلاش کیجئے اور خالی جگہوں میں لکھئے۔ سلسلہ وار نمبر شمار میں آ رہے حروف کا دوبارہ استعمال بھی کر سکتے ہیں۔

پھا	پھو	تا	پ	ب
با	چے	دا	د	ہ
ہا	ٹھا	دا	دا	نا
نو	تا	ما	را	د
ئی	بھا	چا	چا	با
جا	نا	بھا	چی	دا

(i) .... (vii) ....

(ii) .... (viii) ....

(iii) .... (ix) ....

(iv) .... (x) ....

(v) .... (xi) ....

(vi) .... (xii) ....

سبق-2

ہمارا خاندان

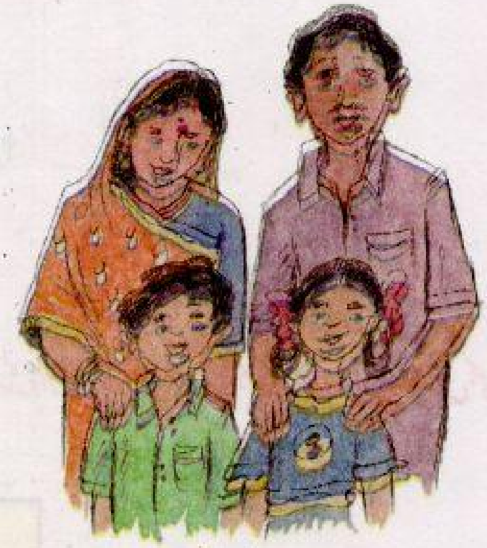

نصرت کا خاندان

یہ نصرت کا خاندان ہے۔ نصرت اپنی امی جان، ابّا جان اور بھائی رضوان کے ساتھ ہنسی خوشی رہتی ہے۔ نصرت کے ابّا جان ایک اچھے کسان ہیں۔ نصرت اور رضوان قریب کے ایک اسکول میں پڑھنے جاتے ہیں۔

یہ فیضان کا خاندان ہے۔ فیضان اپنے دادا صاحب، دادی صاحبہ، امی جان، ابا جان، چچا چچی جان، پھوپھی، چچیری بہن مہر اور اپنی بہن زینت کے ساتھ رہتا ہے۔ اس کے چھوٹے چچا جان شہر میں پڑھتے ہیں، اس لئے وہ شہر میں رہتے ہیں۔ فیضان کے ابا جان کی کپڑے کی دکان ہے۔ بڑے چچا جان ایک اسکول میں ''معلم'' ہیں اور چچی جان ایک ہسپتال میں ''نرس'' ہیں اور اس کی امی جان گھر کے سارے کام سنبھالتی ہیں۔ گھر کے سبھی لوگوں کا کھانا ایک ہی ساتھ بنایا جاتا ہے۔ رات کا کھانا سبھی لوگ ایک ساتھ مل کر کھاتے ہیں۔

فیضان کا خاندان

1 آپ بھی اپنے خاندان سے متعلق کچھ بتائیے:

(i) آپ کے خاندان میں کُل کتنے افراد (لوگ) ہیں؟ ....

(ii) آپ کے ابّا جان کا نام کیا ہے؟ ....

(iii) آپ کی اماں جان کا نام کیا ہے؟ ....

(iv) اپنے خاندان کے سبھی ارکان یعنی افراد کے نام صاف صاف لکھئے:

....

....

2 آپ کے گھر میں کون لوگ، کس طرح کے کام کرتے ہیں؟ اسے نیچے کے جدول (ٹیبل) میں لکھئے!

نمبر شمار	کام کی تفصیل	کون کیا کرتا ہے
1	پانی بھرنا	
2	گھر کو صاف ستھرا رکھنا	
3	کھانا بنانا	
4	بازار سے سامان خریدنا	
5	کپڑے دھونا	
6	جانوروں کی نگرانی کرنا	
7	نوکری یا تجارت کرنا	
8	گھر کے ضروری فیصلے لینا	

3 ایسے دو کام بتائیے جو آپ کے ابّا جان آپ کے لئے کرتے ہیں؟

....

4 ایسے دو کام بتائیے، جو آپ کی اماں جان آپ کے لئے کرتی ہیں؟

....

5 آپ اپنے گھر میں کس طرح کے کام کرتے ہیں؟

....

6 خاندان میں سبھی افراد (لوگ) اگر ایک ساتھ نہیں رہیں تو کیا ہوگا؟

....

7 آپ اپنے دادا صاحب سے دریافت کر کے بتائیے کہ وہ کس طرح رہا کرتے تھے اور آپ کے ساتھ کتنے افراد ساتھ تھے؟ وہ لوگ کون سا کام کرتے تھے؟

....

8 خاندان میں آپ کو سب سے اچھا کون لگتا ہے، اور کیوں؟

....

9 آپ کی اماں جان آپ کے خاندان میں آنے سے پہلے کہاں رہتی تھیں؟

....

10 (i) اپنی اماں جان سے ان کے بچپن سے متعلق دریافت کر کے بتائیے کہ وہ بچپن میں کون سے کام کیا کرتی تھیں؟

....

(ii) آپ کی اماں جان کو گھر کے بارے میں کام کس نے سکھائے تھے؟

....

11 آپ اپنے گھر پر کس طرح کے کام کرتے ہیں؟

....

12 درج ذیل جدول (ٹیبل) میں چند کاموں کی تفصیل لکھی گئی ہے جسے آپ گھر پر کرتے ہیں، ان میں اور کون سا کام جوڑا جائے اور یہ بھی واضح کریں کہ یہ کام کس نے آپ کو سکھایا؟

نمبر شمار	کام کی تفصیل	کام سکھانے والے	نمبر شمار	کام کی تفصیل	کام سکھانے والے
1	کپڑے پہننا		6		
2	بال جھاڑنا		7		
3			8		
4			9		
5			10		

فیضان کا خاندان

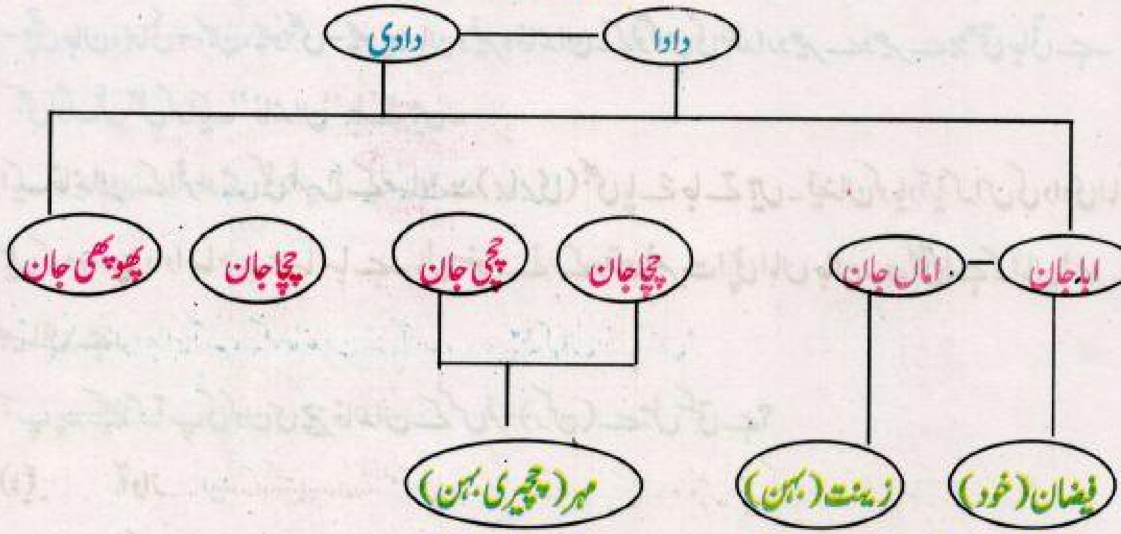

13 فیضان نے اوپر اپنے خاندان کا شجرہ بنایا ہے۔ اسی طرح آپ بھی اپنے خاندان کے افراد کے نام کے ساتھ ایک شجرہ بنائیے!

14 خاندانی شجرہ میں ااپ نے دیکھا کہ دادا-دادی صاحبان سے کس طرح خاندان کی افزائش ہوتی ہے۔ والدین (ماں باپ) چچا-چچی جان، بھائی-بہن، پھوپھی-پھوپھاجان وغیرہ خاندان کے لوگوں کی مقدار دھیرے دھیرے بڑھتی جاتی ہے۔

سبھی لوگ مل جل کر ایک ''خاندان'' بناتے ہیں۔

ایک خاندان کے افراد میں کئی طرح کے مساوات (برابری) بھی پائے جاتے ہیں۔ فیضان کو یاد آیا کہ اس کی دادی اماں اکثر کہا کرتی ہیں کہ وہ اپنے دادا صاحب جیسا لمبا ہے۔ بال سنوار نے کے وقت نصرت اپنی اماں جان سے کہتی ہے کہ اماں! میرے بال تمہارے جیسا ہی ہے۔

آپ پتہ کیجئے کہ آپ کی کون سی چیز خاندان کے کس فرد (رکن) سے مل سکتی ہے؟

(i) آواز ....

(ii) آنکھ ....

(iii) ناک ....

(iv) بال ....

(v) رنگ ....

سبق۔3

جانداروں کی دنیا

پڑھیے اور پہیلیوں کے حل لکھیے

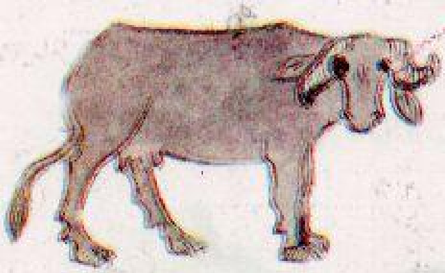

کالی کالی میں متوالی
کرتی رہتی ہوں جُگالی

ہرے ہرے ہیں میرے پَر
لال میری چونچ کا رنگ

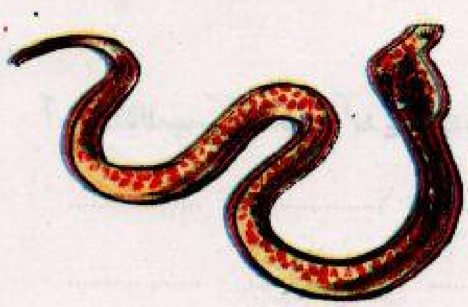

ٹیڑھا میڑھا چلتا ہوں
جھاڑ، بِل میں رہتا ہوں

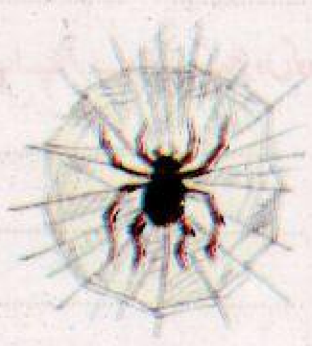

گول گول، میں جال بناتی
چھوٹے جانداروں کو اُلجھاتی

1 آپ اپنے پاس پڑوس میں پائے جانے والے جانداروں کی ایک فہرست (List) بنایئے۔ اس فہرست میں چرند و پرند، کیڑے مکوڑے اور مختلف قسم کے پتنگوں کو شامل کیجیے۔

....

....

....

2 آپ خود تالاب کے کنارے جا کر دیکھیے کہ وہاں کون کون جاندار ہیں، ان کے نام لکھیے۔

....

....

....

3 آپ اپنے قرب و جوار کے پیڑوں کو دیکھیے اور ان پر بسیرا کرنے والے جانداروں کے نام کی فہرست تیار کیجیے۔

....

....

....

4 آپ اپنے گھر کے اندر اور کمروں میں پائے جانے والے جانداروں کو دیکھئے اور ان کے نام کی فہرست تیار کیجئے!

....

....

5 (i) یہ مکڑی کا گھر ہے، اسے غور سے دیکھئے اور تبادلہ خیال کیجئے کہ یہ مکڑی اپنا گھر کیسے بناتی ہے؟

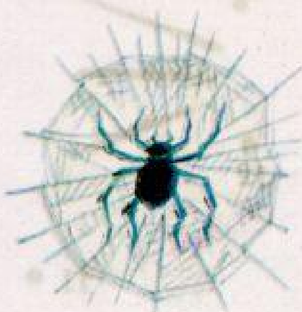

....

....

....

(ii) مکڑیاں ایسے گھر کیوں بناتی ہیں؟

....

6. رنگ برنگی تتلی رانی،
کرتی ہے اپنی من مانی!
پھولوں پر منڈراتی ہے،
ہاتھ کبھی نہیں آتی ہے!

آپ اس تصویر میں رنگ بھریئے اور بتائیے کہ آپ نے کون کون سے رنگوں والی تتلیاں دیکھی ہیں؟

....

....

....

....

7 1 سے 19 تک کے نقطوں کو ملایئے اور بننے والی تصویر میں رنگ بھریئے:

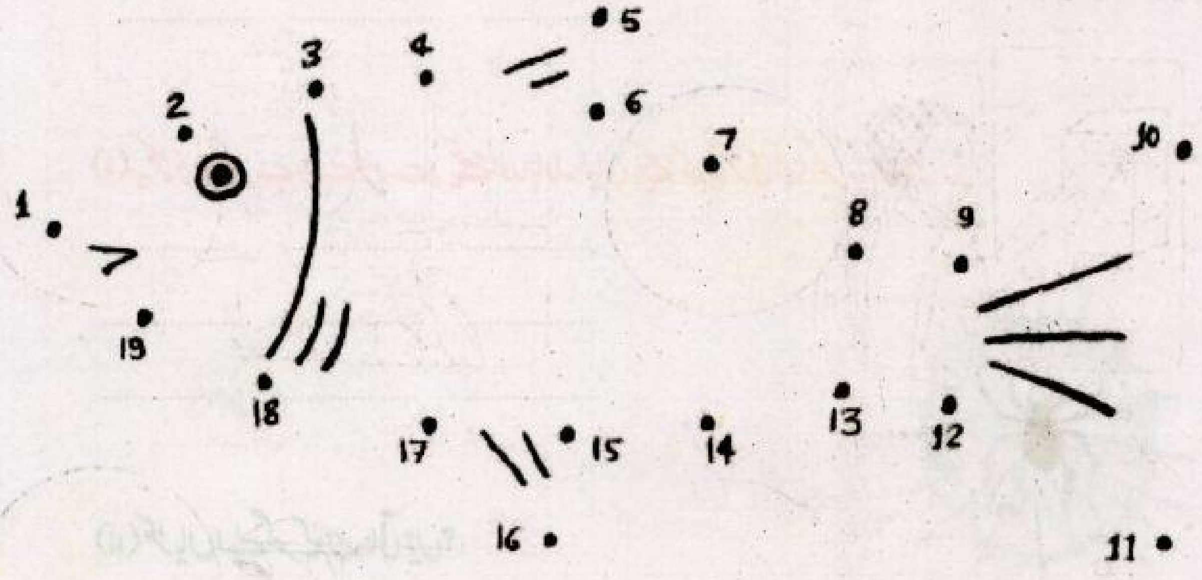

8 آپ اپنے گھر کے آس پاس نظریں دوڑایئے اور بتایئے کہ کون کون سے جانوروں اور پرندوں کو لوگ پالتے ہیں؟

....

....

....

9 ایسے جانداروں کے نام لکھئے جنہیں دُم (پونچھ) ہوا کرتی ہے؟

....

....

....

10 ایسے جانداروں کے نام لکھئے جنہیں اگر چھیڑا جائے تو وہ لپک کر کاٹنے کے لئے دوڑتے ہیں؟

....

....

....

11 اب تک آپ نے مختلف جانداروں کے بارے میں واقفیت حاصل کرلی ہے۔ کون سا جاندار ایک جگہ سے دوسری جگہ کس طرح اپنی منتقلی طئے کرتا ہے۔ نیچے کے جدول (ٹیبل) میں درج کیجئے۔

نمبر شمار	چل کر	اُڑ کر	تیر کر	پھدک کر	رینگ کر
1					
2					
3					
4					
5					
6					

12 سبھی جانداروں کی غذائیں الگ الگ ہوتی ہیں۔ ان کی غذا کی بنیاد پر درج ذیل جدول میں ان کے نام لکھئے:

نمبر شمار	جو گوشت کھاتے ہیں	جو گوشت نہیں کھاتے ہیں
1		
2		
3		
4		
5		
6		

جو جاندار گوشت کھاتے ہیں انہیں ''گوشت خور'' کہتے ہیں اور جو جاندار گوشت نہیں کھاتے ہیں انہیں ''سبزی خور'' کہتے ہیں۔ سبزی خور جاندار پیڑ پودوں سے اپنی غذائیں مہیا کرتے ہیں۔

13 بتائیے: اوپر کی تصویروں میں کس طرح کا کام ہو رہا ہے۔

....

....

....

14 جانداروں کے نام لکھیے:

(i) چار پیر والے پانچ جانور۔

....

....

(ii) دو پیر والے تین جاندار۔

....

....

(iii) بغیر پیر والے تین جاندار۔

....

(iv) جگالی کرنے والے چار جانور۔

....

(v) تین ایسے جاندار جو زبان سے پانی پیتے ہیں۔

....

(vi) تین ایسے جاندار جو اپنی زبان سے غذائیں پکڑتے ہیں۔

....

15 دیئے گئے مربع پہیلی میں نو "9" جانداروں کے نام چھپے ہوئے ہیں، انہیں تلاش کر کے لکھئے۔

ب	بن	ہا	گا	کھ
ک	د	تھی	ئے	ر
ری	ر	ش	یے	گو
کھ	ٹ	م	ل	ش
سی	یا	ر	گ	دھا

بتائیے: (i) مربع پہیلی میں سب سے بڑا جاندار کون ہے؟

....

(ii) مربع پہیلی میں سب سے چھوٹا جاندار کون ہے؟

....

ہدایت برائے اساتذہ کرام: موضوعات کی سمجھ، مشق کے تحت بچوں سے حل کروانا ہے۔ بچے اپنے قریب کے بہت سے جانداروں سے واقف ہیں، وہ جن سے واقف نہیں ہیں، اپنے قرب و جوار میں لے جا کر جدول (ٹیبل) کے ذریعہ متعارف کرائیں گے اور درجہ بندی بھی کرائیں گے۔ موضوعات کی سمجھ مشقوں میں شامل ہیں۔

سبق-4

رنگ برنگے پَر (پنکھ)

ایک دن کی بات ہے وسیم ندی کے کنارے اپنے دوستوں کے ساتھ چہل قدمی (ٹہلنا) کر رہا تھا۔ اس نے ایک نیل کنٹھ کو پیڑ پر بیٹھا دیکھا، وہ اپنی چونچ سے اپنے پَروں (پنکھوں) کو سہلا رہا تھا۔ پنکھوں کو سہلانے سے چند پَر اس کے جسم سے جھڑ کر نیچے گر گئے۔ وسیم نے اسے اُٹھالیا۔ دوران چہل قدمی کئی جگہوں پر بہت سارے دوسرے پرندوں کے "پَر" بھی گرے ہوئے تھے۔ وسیم اور اس کے دوستوں نے ان "پَروں" کو چُن لیا۔

1 بتائیے کہ دوران چہل قدمی کتنے پرندوں کے "پَر" ہو سکتے ہیں؟

....

....

2 چنے ہوئے "پَروں" کو پہچانئے اور ان پرندوں کے متعلق جو آپ جانتے ہیں مختصراً لکھئے۔

....

....

....

....

وسیم اور اس کے دوست راجندر ان ''پَروں'' کو حاصل کر کے بہت خوش ہوئے۔ فہیم نے کہا، ان ''پَروں'' کو اپنے درجہ (کلاس) میں سجائیں گے۔ موہن خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بولا، بڑا مزہ آئے گا اور ہمارے معلم (ٹیچر) بھی خوش ہو جائیں گے۔

دوستوں کے ہمراہ خاموش بیٹھا شیام بھی کچھ سوچ رہا تھا کہ پرندے آخر کون سی غذا کھاتے ہوں گے۔ کیا وہ اپنا آشیانہ (گھونسلہ) آسانی سے بنا پاتے ہوں گے اور اگر نہیں تو پھر کہاں رہتے ہوں گے؟

شیام نے دوستوں سے اُن باتوں کی واقفیت حاصل کرنی چاہی۔ سبھوں نے پرندوں سے متعلق پتہ لگانے کا ارادہ کیا۔

3 پتہ لگائیے کہ کون سے پرندے کس طرح کی غذائیں کھاتے ہیں اور وہ کہاں رہتے ہیں۔

نمبر شمار	پرندوں کے نام	کون سی غذا کھاتے ہیں	پرندے کہاں رہتے ہیں
1	گوریّا	چاول گیہوں	پیڑ پر
2			
3			
4			
5			
6			
7			
8			
9			
10			

ایک پرندہ کے گھونسلہ کو نہایت غور سے عظمت دیکھ رہی تھی، عظمت نے کہا، دیکھو دیکھو یہ گھونسلہ کتنا خوبصورت ہے۔

4 بتائیے کہ پرندے اپنا گھونسلہ کون سی چیزوں سے بنا سکتے ہیں۔

....

....

رضوان نے کہا! میرے گھر میں ایک گوریا نے گھر کے چھپڑ میں اپنا گھونسلہ بنالیا ہے۔ اس گھونسلہ میں اس کے دو ننھے منھے بچے بھی رہتے ہیں اور گوریا اپنی چونچ سے اپنے بچوں کو چھوٹے چھوٹے دانے کھلاتی ہے۔

اتنا سن کر رحمت کہاں خاموش رہنے والی تھی۔ رحمت نے کہا، دادا صاحب نے کل ہی تو چھت پر مٹی کے برتن میں پانی رکھوایا تھا اور چاول کے دانے بھی چھت پر چھٹوائے تھے۔ تھوڑی دیر بعد چھت پر بہت ساری گوریا اور کبوتر وغیرہ آدھمکے۔ میری اماں جان نے کسی کو بھی چھت پر جانے نہیں دیا۔ پرندے (چڑیاں) بہت آرام سے سبھی دانے چگنے میں مشغول رہے۔

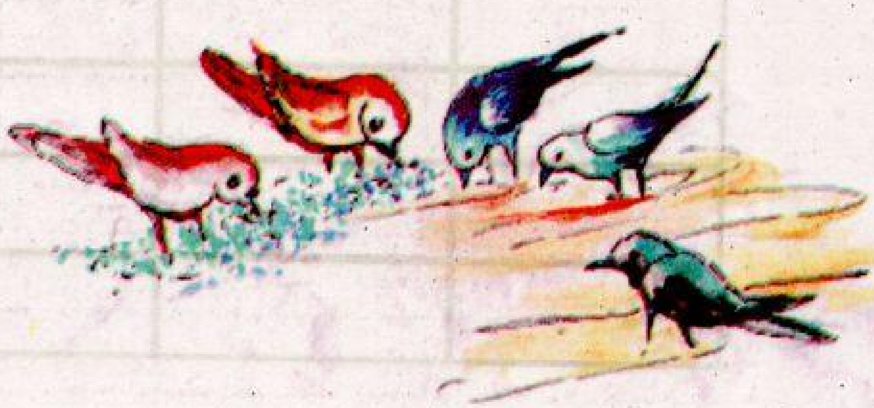

دوستوں کے ساتھ گپ شپ کرتے ہوئے کافی وقت گذر چکا تھا اور شام کی شروعات ہونے لگی تھی، اسی دوران پرندے اپنے اپنے گھونسلوں کی طرف واپس ہونے لگے تھے۔ وسیم بھی اپنے دوستوں کے ہمراہ رنگ برنگ کے ''پَر'' لے کر اپنے گھر لوٹ آیا۔

5 کیا آپ نے کبھی پرندوں کو دانہ - پانی دیا ہے؟

....

....

6 آپ اپنے قرب وجوار کے پرندوں کو دیکھئے اور پتہ لگائیے کہ وہ اپنے بچوں کو کس طرح غذا مہیا کرا کر انہیں کھلاتے ہیں۔ اس کام کے لئے آپ اپنے بزرگوں اور معلم حضرات کے تعاون حاصل کر سکتے ہیں۔

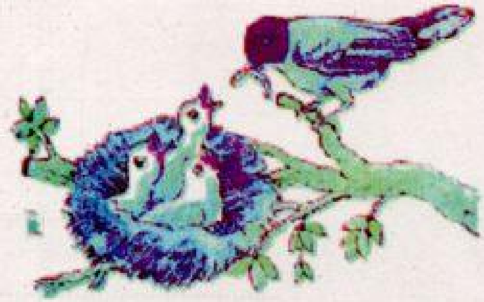

....

....

....

7 آپ اپنے منہ سے پرندوں جیسی آواز نکالئے اور اس جدول کو پورا کیجئے۔

نمبر شمار	پرندوں کے نام	پرندوں کی بولیاں
1	مرغ	ککڑوں کوں
2	گوریا	
3	کوئل	
4	کوا	
5	طوطا	
6	مور	
7	بطخ	
8	کبوتر	

8 بہت سارے پرندے دور دراز سے آکر آپ کے علاقوں میں کچھ مہینوں کے لئے بسیرا کرتے ہیں۔ معلم کی مدد سے ان کے نام لکھیے۔

....

....

9 اپنے دادا صاحب یا گاؤں کے کسی بزرگ محترم سے دریافت کیجئے کہ کون کون سے پرندے ان کے وقت میں بہت بڑی تعداد میں نظر آتے تھے لیکن ان دنوں وہ بہت کم دکھائی دیتے ہیں۔ اس کی وجہ کیا ہے؟

....

....

اسے پہچانیے اور اس سے متعلق تین چار جملے لکھیے۔

....

....

....

....

10 ان تصویروں میں رنگ بھریئے اور ان کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ لکھیے!

(i)

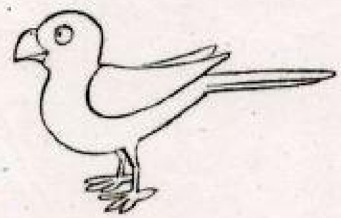

....

....

....

....

....

(ii) ....

....

....

....

....

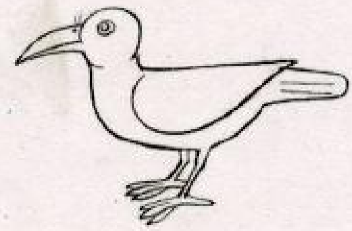

(iii) ....

....

....

....

....

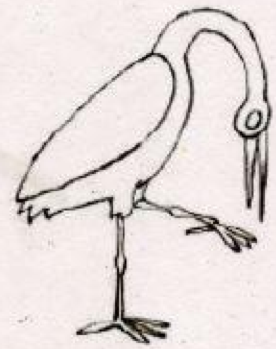

(iv) ....

....

....

....

....

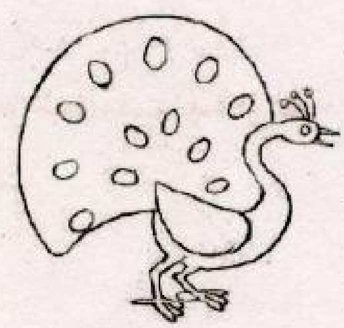

11 آپ چونچ کی بنیاد پر پرندوں کو پہچانیے اور ان کے نام لکھیے:

نام..................

نام..................

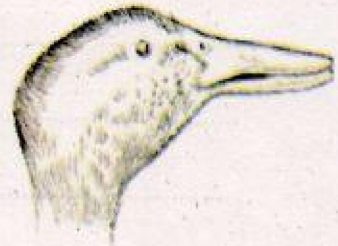

نام..................

نام..................

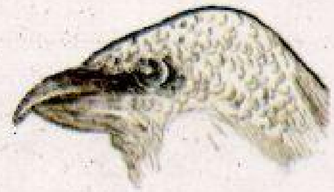

نام..................

نام..................

12 آپ مختلف اقسام کے پرندوں کے ''پَر'' (Quill) اکٹھا (جمع) کیجئے اور اپنے معلم صاحب کی مدد سے ایک سادے کاغذ پر چپکا کر اپنے درجہ (Class) میں لٹکائیے اور ان ''پَروں'' کے نیچے ان پرندوں کے نام بھی لکھیے۔

سبق۔۵

پیڑ پودوں سے دوستی

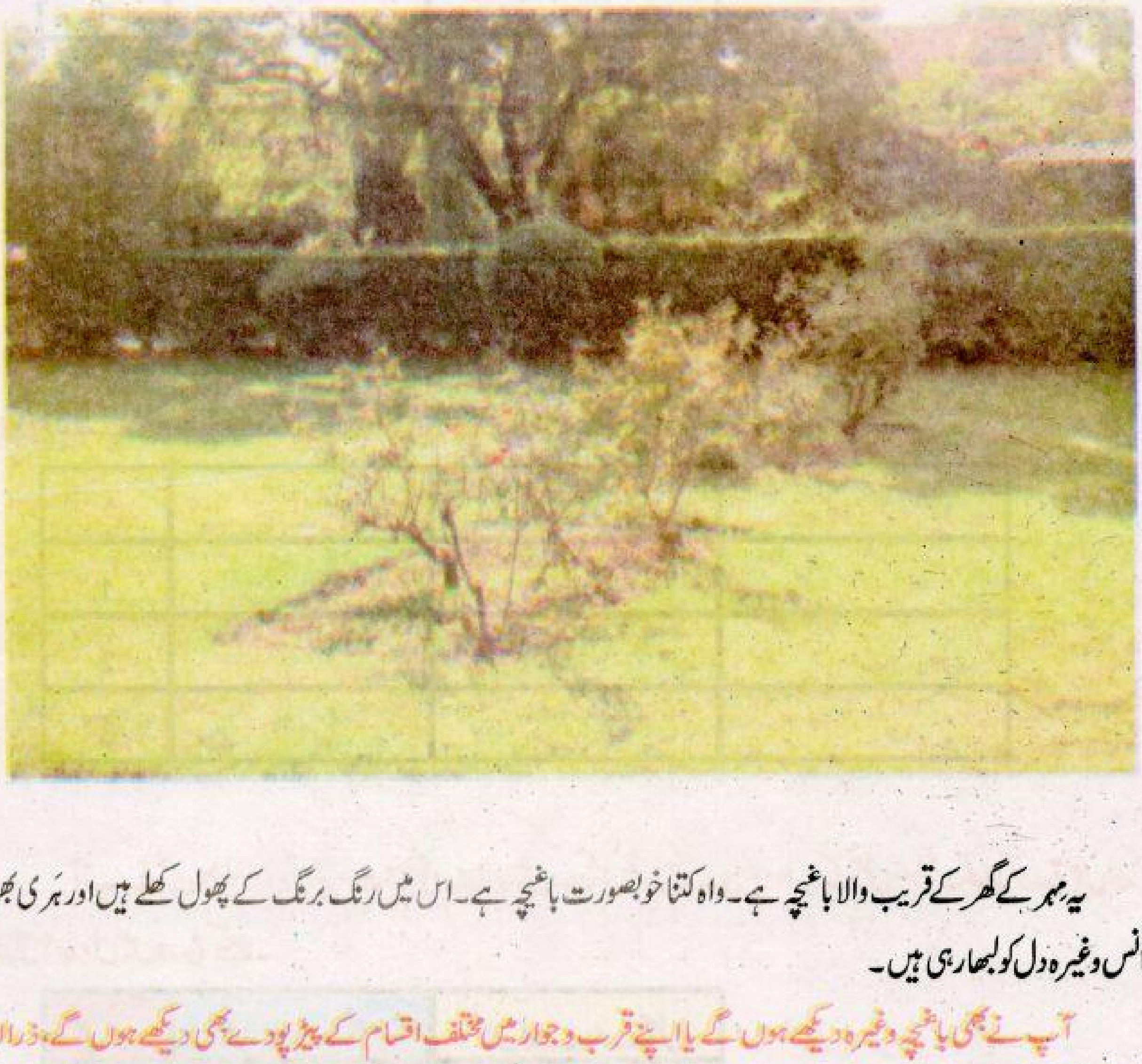

یہ مہر کے گھر کے قریب والا باغیچہ ہے۔ واہ کتنا خوبصورت باغیچہ ہے۔ اس میں رنگ برنگ کے پھول کھلے ہیں اور ہری بھری گھانس وغیرہ دل کو لبھا رہی ہیں۔

۱ آپ نے بھی باغیچہ وغیرہ دیکھے ہوں گے یا اپنے قرب وجوار میں مختلف اقسام کے پیڑ پودے بھی دیکھے ہوں گے۔ ذرا ان کے نام تو لکھیے:

....

....

....

2 بہت سے پیڑ پودوں کے "تنے" بہت سخت (مضبوط) ہوتے ہیں جبکہ کچھ "تنے" ملائم (کمزور) ہوتے ہیں۔ اپنی فہرست سے سخت اور ملائم "تنے" والے پیڑ پودوں کے نام الگ الگ کر لکھیے۔

نمبر شمار	مضبوط تنے	ملائم تنے
1		
2		
3		
4		

3 بہت سے پیڑ پودے کافی لمبے جبکہ کچھ بہت زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں۔ آپ اپنی اونچائی کی بنیاد پر اپنے سے بہت لمبے، اپنے برابر اور اپنے سے بہت چھوٹے پودوں کو الگ الگ کر کے لکھیے:

نمبر شمار	آپ سے لمبے پیڑ پودے	آپ کے برابر کے پیڑ پودے	آپ سے چھوٹے پیڑ پودے
1			
2			
3			

4 آپ نے جن پیڑ پودوں کی فہرست تیار کی ہے ان میں سے کس طرح کے پیڑ پودوں کے پھل ہم لوگ کھایا کرتے ہیں اور کس کے نہیں؟ جدول میں درج کیجیے۔

نمبر شمار	کھانے والے پھل	نہیں کھانے والے پھل
1		
2		
3		
4		

5 ایک تصویر پر آپ اپنی پسند کے کسی ایک پیڑ کو پھل کے ساتھ بنائیے اور اس میں رنگ بھی بھریے۔

پیڑ سے دوستی:

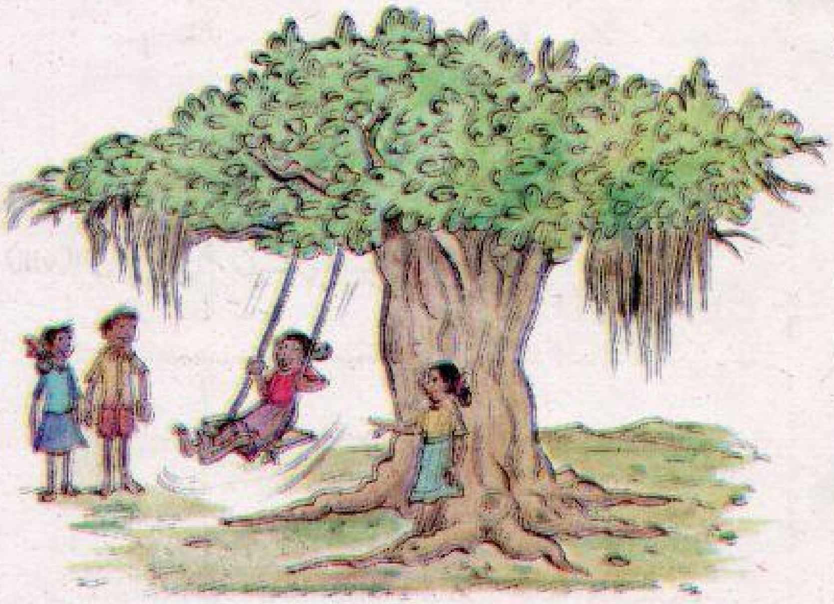

مہر کو ''برگد'' کا پیڑ بہت اچھا لگتا ہے۔ وہ اسے اپنا دوست مانتی ہے۔ اس ''برگد'' کے پیڑ کے سایہ (Shade) میں بیٹھ کر آرام کرتی ہے۔ اس کی ڈالیوں میں جھولا جھولتی ہے۔ اسے دیکھ کر اکثر ایسا لگتا ہے جیسے وہ اپنے دوست سے باتیں بھی کر رہی ہے۔
اکثر مہر اس برگد کے پیڑ کے نیچے بیٹھ کر کبھی کبھی دنیا بنانے والے خالق (اللہ پاک) کی یاد میں محو ہو جاتی ہے۔

6 مہر کی طرح آپ کو بھی کوئی نہ کوئی پیڑ بہت اچھا لگتا ہوگا اور وہ دوست بھی ہوگا۔ اگر نہیں ہے تو آپ بھی اپنی پسند کے پیڑ سے دوستی کیجیے اور اس کے بارے میں کچھ بتائیے۔

(i) پیڑ کا نام کیا ہے؟ ....

(ii) کیا اس پیڑ میں پھل لگتے ہیں؟ ....

(iii) اس پر کس طرح کے پھول نکلتے ہیں؟ ....

(iv) کس موسم میں پھول نکلتے ہیں؟ ....

(v) اس کے پتے کی بناوٹ کس طرح کی ہے؟ ....

(vi) کیا اس پیڑ کا ''تنا'' آپ کی پکڑ میں آرہا ہے؟ اپنی بانہوں میں جکڑ کر دیکھیے

....

....

(vii) ''تنے'' کو ہاتھ سے چھو (Touch) کر کے بتائیے کہ وہ کیسا ہے؟ سخت ہے یا کھردرا ہے اور اس کا رنگ کیسا ہے؟

....

....

(viii) اس پیڑ پر کس طرح کے پرندے بیٹھا کرتے ہیں؟

....

....

(ix) اس پیڑ سے آپ کو کیا فائدہ ہے؟

....

....

7 اس طرح ہمارے قرب وجوار میں بھی بہت سے پیڑ ہیں، جن سے بہت کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ذرا سوچیے! ہمیں ان پیڑوں کے لئے کس طرح کے اقدام کرنے چاہیے۔

....

....

....

....

8 اگر پیڑ نہ ہوتے تو کیا ہوتا؟ اپنے دوستوں اور معلم صاحبان کے ساتھ تبادلہ خیال کیجیے:

....

....

....

....

سبق ۔6

پتّہ ہوں میں ہرا ہرا

پَتّہ ہوں میں، ہرا ہرا،
باغ باغیچوں میں، بھرا بھرا!
کبھی ڈال پر، سجا ہوا،
کبھی زمیں پر، پڑا ہوا!
نظر جدھر، دوڑاؤ گے،
مجھے اُدھر ہی ،پاؤ گے!
پَتّہ ہوں میں، گول گول،
ساتھ ہوا کے، رہتا ڈول!
لمبے لمبے، چھوٹے چھوٹے،
کچھ چکنے، کچھ کٹے پھٹے!
دُھوپ لگے، مرجھاتا ہوں،
پانی پاکر، اِٹھلاتا ہوں،
پَتّہ ہوں میں، بڑے کام کا،
چاہے پیپل، چاہے آم کا!
تُلسی ہے گھر کی خاص،
پُودینہ سے بجھتی پیاس!
بچوں کا یہ کہنا ہے
پتّوں کے ساتھ رہنا ہے

●